



سوال

(474) بیوی کا شوہر یا شوہر کا بیوی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے اپنے خاوند سے اللہ کی پناہ چاہی یا خاوند نے بیوی سے اللہ کی پناہ چاہی تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ جل شانہ کی تعظیم کرتے ہوئے اس شخص کو پناہ دینا واجب ہے جو اللہ کی پناہ طلب کرے۔ امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ اور نسائی نے صحیح سند کے ساتھ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَنْ اسْتَعَاذَ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ وَمَنْ سَأَلَ بِاللَّهِ فَأَعْطُوهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ وَمَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا مَا تَكْفُوهُ فَادْعُوا لَهُ حَتَّى تَرَوْا أَنْ تَكْفُوهُ قَدْ كَفَا تَمُوه" [1]

"جو اللہ کا نام لے کر مانگے اس کو عطا کرو اور جو اللہ کی پناہ مانگے اس کو پناہ دو اور جو تمہیں دعوت دے اس کی دعوت کو قبول کرو۔ اور جو تمہارے ساتھ نکلی کرے اس کا بدلہ دو، اور اگر تمہارے اندر اس کا بدلہ دینے کی استطاعت نہیں ہے تو اس کے حق میں اتنی دعا کرو کہ تمہیں یقین ہو جائے کہ تم نے اس کا بدلہ چکا دیا ہے۔"

مگر یاد رہے یہ اس صورت میں ہے کہ جب وہ چیز جس سے وہ پناہ پکڑ رہا ہے اس کے ذمہ واجب نہ ہو لیکن اگر وہ جس سے پناہ پکڑ رہا ہے اس کے ذمہ واجب ہو، جیسے قرض، خاوند کا حق اور قصاص وغیرہ تو اس سے پناہ پکڑنا جائز نہیں ہے اس کے ذمہ واجب یہ ہے کہ وہ حق ادا کرے الایہ کہ اس کا مد مقابل لینے حق میں کچھ نرمی کرے۔ دلائل کو جمع کرنا اسی طرح ممکن ہے (سعودی فتویٰ کمیٹی)

[1] - صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (1672)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

صفحه نمبر 411

محدث فتویٰ